ا- تیمتھیس کے نام کے خط کاخاکہ (according to Welch, p. 226f)

1. ۱:۱-۲۰ دیباچہ (۲۰ verses)

A بعض شخصوں کو حُکم کردے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں۔ ۱:۱-۷

a بیفائدہ کہانیاں

b حُکم کامقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بے ریا اِیمان سے محبّت پَیدا ہو۔

a بیہُودہ بکواس

B شریعت گُناہوں کے خِلاف اچّھی ہے۔ ۱:۸-۱۱

a شرِیعت شرِیعت کے طَور پر کام میں لانا ہے۔

b گُناہوں کے خِلاف

a خوشخبری کے مُوافق شرِیعت کا اِستعمال

B' مسیح گناہوں پر غالِب آتا ہے۔ ۱:۱۲-۱۷

a مُجھ پر رحم ہُوئا

b مسیح کی طرف سے اگرچہ میں سب سے بڑاگنہگار ہوں۔

a مُجھ پر رحم ہُوئا

A' ایسے گمراہ کرنے والوں کے باوُجُود تواِیمان پر قایم رہ۔ ۱:۱۸-۲۰

a تُوایسے گمراہ کرنے والوں کے باوُجُود اچّھی لڑائی لڑتا رہ۔

b تواِیمان اور نیک نیّت پر قایم رہ۔

a ہمنُیس اور سکندر کے باوُجُود

2. ۱:۲-۳:۱۳ کلیسیا کے معاملات (۲۸ verses)

C حکمرانوں کے لئے دعاکرنا۔ ۱:۲-۸

D مردوں اور عورتوں کا سلوک کلیسیا میں ۲:۹-۱۵

E-1 نِگہبان کی خوبیاں ۳:۱-۷

E-2 خادِم کی خوبیاں ۳:۸-۱۳

3. ۳:۱۴-۴:۱۶ ذاتی بیانات (۱۹ verses)

a خط کا مقصد دِینداری کا بھید کلیسیا میں قائم رکھنا ہے۔ ۳:۱۴-۱۶

b رُوح فرماتا ہے کہ آیندہ بعض لوگ اِیمان سے برگشتہ ہو جائینگے۔ ۴:۱-۵

b اگر تُو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دِلائیگا تو مسیح یِسُوع کا اچّھا خادِم ٹھہریگا۔ ۴:۶-۱۱

a تیمتھیس کی خدمت: تُواِیمانداروں کے لِئے نمُونہ بن۔ ۴:۱۲-۱۶

2. ۵:۱-۶:۲ کلیسیا کے معاملات (۲۷ verses)

D-1 عُمر رسِیدہ بیوائیں کلیسیا میں ۵:۱-۱۰

D-2 جوان بیوائیں کلیسیا میں ۵:۱۱-۱۶

E نِگہبانوں کی خدمت کلیسیا میں ۵:۱۷-۲۵

C نوکر مالکوں کے تابع رہنا ۶:۱-۲a

1. ۲۱-b۲:۶ اختتامیہ (verses ۱۹)

A تُو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر کیونکہ اَور طرح کی تعلیم غلط ہے۔ ۵-b۲:۶

a تُو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر

b جھگڑا بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے

a وہ حق سے محرُوم ہیں اور دینداری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

B دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ ۱۰-۶:۶

a دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔

b ہم دُنیا سے کُچھ نہیں لے جا سکتے ہیں۔

a پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔

a لیکن جو دَولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ نُقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں۔

b زر کی دوستی ہر قِسم کی بُرائی کی جڑ ہے۔

a جو دَولت کی آرزو میں ایمان سے گُمراہ ہوتا ہے وہ اپنے دِل کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیتا ہے۔

A' تُو راست باتوں کا طالِب ہو۔ ۱۶-۱۱:۶

a ایمان کی اچّھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زِندگی پر قبضہ کر لے۔

b حُکم کو بے داغ اور بے اِلزام رکھ۔

a اِس بادشاہ کے سبب سے جِس کو بقا ہے۔

B' دَولتمندوں کو حُکم دے کہ نیکی کریں اور اچّھے کاموں میں دَولتمند بنیں۔ ۲۱-۱۷:۶

a ناپایدار دَولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمّید رکھیں۔

b اچّھے کاموں میں دَولتمند بنیں۔

a اِس امانت کو حِفاظت سے رکھ۔

ایڈّی لائن ۲۰۰۴